السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتیں علیحدہ کسی کے گھر کسی عورت کی امامت میں جمعہ پڑھ سکتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ کے زمانہ میں یا بعد کسی زمانہ میں عورتوں کی امامت میں الگ جمعہ پڑھا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے متعلق خاص واقعہ تو ملنا بہت مشکل ہے۔ ہاں پنجوقتی نماز سے استدلال ہوسکتا ہے کیوں کہ جب ایک نماز میں ایک چیز ثابت ہوجائے تو سب نمازیں اس میں یکساں ہوتی ہیں جب تک کوئی مانع نہ ہو۔ مثلاً پنجوقتی نماز جوتہ کے ساتھ پڑھنے کا ذکر آجائے تو یہی جمعہ، عیدین، نمازِ کسوف وغیرہ کے لیے کافی ہے۔ اس کے لیے الگ واقعہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ متفقہ مسئلہ ہے اگر ایسا نہ ہو تو بہت گڑبڑ ہوگی۔ مثلاً رفع یدین آمین وغیرہ۔ ایک نماز میں ثابت ہوجائے تو یہ سب میں جاری ہوگا۔ نماز جمعہ وغیرہ میں الگ ہمیں دلیل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ کم علم لوگوں کا کام ہے کہ بحثوں میں پڑجاتے ہیں۔ خاص کر جمعہ تو پانچ وقتی نماز میں شامل ہے کیوں کہ ظہر کے قائم مقام ہے تو اس میں عورت کی امامت بدعت نہیں ہوسکتی۔

مولانا عبداللہ امرتسری روپڑی

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۴۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04 ص119

محدث فتویٰ